سوال

(162)غائبانہ نمازجنازہ کاحکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک مسلمان سفر میں مرگیا،اس کے انتقال کی خبر سن کے سننے والے کو نماز غائب موتی کی پڑھنا درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غائب پر نماز جنازہ پڑھنا درست ہے ،اس لیے کہ جب نجاشی حبشہ کے بادشاہ نے حبشہ میں انتقال کیا تھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ میں اُس پر جنازہ کی نماز پڑھی ہے جیسا کہ صحیح بخاری مع فتح الباری (س 1/689 مطبوعہ دہلی) میں ہے :

ﻋَﻦْ أَﺑِﻲ ﻫُﺮَﻳْﺮَﺓَ رضی اللہ عنہ رَﺿِﻲَ اﻟﻠَّﻪُ ﻋَﻨْﻪُ أَﻥَّ ﺭَﺳُﻮﻝَ اﻟﻠَّﻪِ ﺻَﻠَّﻰ اﻟﻠَّﻪُ ﻋَﻠَﻴْﻪِ ﻭَﺳَﻠَّﻢَ ﻧَﻌَﻰ اﻟﻨَّﺠَﺎﺷِﻲَّ ﻓِﻲ اﻟْﻴَﻮْﻡِ اﻟَّﺬِﻱ ﻣَﺎﺕَ ﻓِﻴﻪِ ، ﻭَﺧَﺮَﺝَ ﺑِﻬِﻢْ ﺇِﻟَﻰ اﻟْﻤُﺼَﻠَّﻰ ﻓَﺼَﻒَّ ﺑِﻬِﻢْ ، ﻭَﻛَﺒَّﺮَ ﻋَﻠَﻴْﻪِ ﺃَﺭْﺑَﻊَ ﺗَﻜْﺒِﻴﺮَاﺕٍ.[1]

ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے فوت ہونے کی خبر اس روز سنائی ،جس روز وہ فوت ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو لے کر عیدگاہ تشریف لے گئے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیریں کہیں ۔

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (268) صحیح مسلم رقم الحدیث (951)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الجنائز، صفحہ:325